

کوٹلی (نمائندہ خصوصی) غازی ختم نبوت میجر محمد ایوب کی یاد میں یوم ختم نبوت کا نفرس 29 اپریل کو باغ میں ہو گئی تمام انتظامات کو حتیٰ شکل دی گئی کافر نفس میں علمائے کرام، مشائخ عظام کے علاوہ صدر ریاست اوروزیر اعظم بھی شرکت کریں گے۔ میجر محمد ایوب مرحوم کا تعلق آزاد کشمیر کے ضلع باغ سے تھا جنہوں نے ملت اسلامیہ کی ترجمانی کرتے ہوئے آزاد کشمیر اسمبلی میں ایک ممبر کی حیثیت سے منکرین ختم نبوت قادیانیوں کو غیر مسلم اقلیت قرار دینے کے لیے اسمبلی میں قرارداد پیش کی تھی تاکہ سرکاری طور پر انہیں غیر مسلم اقلیت اور ان کے لیے حدود و قیود مقرر کیے جائیں 29 اپریل 1973ء مسلم کافر نفس کے دور حکومت میں میجر محمد ایوب مرحوم کی پیش کردہ قرارداد متفقہ طور پر پاس کی گئی اسی سے میں انہیں خراج تحسین پیش کرنے کے لیے 29 اپریل کو باغ میں یوم ختم نبوت کافر نفس منعقد ہو رہی ہے جس کے انتظامات کو حتیٰ شکل دے دی گئی اس کافر نفس میں وزیر اعظم آزاد کشمیر کے علاوہ دیگر ارکان اسمبلی بھی شرکیں ہوں گے کافر نفس کی گرفتاری ایوب ولیفیر ٹرست کے چیرین (ر) کرمل عبدالقیوم خان کر رہے ہیں جب تک تحریک تحفظ ختم نبوت آزاد کشمیر نے اس موقع پر میجر محمد ایوب کو خراج تحسین پیش کرنے کے لیے ایک خصوصی اشاعت کا بھی اہتمام کیا ہے۔ میجر محمد ایوب مرحوم کی یاد میں ہونے والی یوم ختم نبوت کافر نفس میں آزاد کشمیر کے تمام اصلاح سے تحریک تحفظ ختم نبوت آزاد کشمیر کے کارکنان شرکیں ہوں گے اجلاس میں فیصلہ تحریک تحفظ ختم نبوت آزاد کشمیر کے مرکزی صدر قاری عبدالوحید قادری نے کہا کہ میجر محمد ایوب مرحوم نے آزاد کشمیر اسمبلی میں تاریخی کارنامہ سرانجام دیا جس سے کشمیری قوم کے سرپوری دنیا میں فخر سے بلند ہو گے انہوں نے کہا کہ میجر محمد ایوب مرحوم پچھے عاشق رسول کا ثبوت اپنے عمل سے دیاں عظیم شخص کو خراج تحسین پیش کرنے کے لیے 29 اپریل کو باغ میں ہونے والی کافر نفس سے پورے آزاد کشمیر سے تحریک تحفظ ختم نبوت کے کارکنان شرکیں ہوں گے

کوٹلی (نمائندہ خصوصی) تحریک تحفظ ختم نبوت کا 29 اپریل کو یوم ختم نبوت منانے کا اعلان 29 اپریل آزاد کشمیر کا تاریخی دن ہے جس دن آزاد کشمیر کی قانون ساز اسمبلی میں قادیانیوں کو غیر مسلم اقلیت قرار دی جانے والی قرارداد متفقہ طور پر پاس کی تھی آزاد کشمیر میں قادیانیوں کو غیر مسلم اقلیت قرار دی جانے کے بعد صدر آزاد کشمیر بریئاً میجر سردار عبدالرحمن نے بھی اکتوبر 1985ء میں ایکٹ کے ذریعے ایک نئی دفعہ 298C کا اضافہ عمل میں لایا جس کے تحت کوئی قادیانی / احمدی / لا ہوری گروپ جو کہ بالواسطہ یا با واسطہ اپنے آپ کو مسلمان تصور کرتے ہوں یا اپنے عقیدے اور نظریات کی ترویج میں مصروف ہوں جن سے مسلمانوں کے مذہبی جذبات محروم ہوتے ہوں مذکورہ دفعات کی رو سے قادیانیوں کے لیے تین سال قید اور جرمانہ کی سزا مقرر کی گئی اور آزاد کشمیر میں بھی منکرین ختم نبوت قادیانیوں کے لیے حدود و قیود مقرر کی گئیں ان کے لیے تبلیغی کفریہ سرگرمیوں، شعائر اسلام کے استعمال، مرتد خانوں کے نام اور تعمیر مساجد کی طرز پر کھنہ پر پابندی عائد کی گئی خلاف ورزی کی صورت میں C.B.A. 298 دفعات کے تحت جرمانہ اور قید کی سزا مقرر ہے۔ آزاد کشمیر اسمبلی کا یہ عظیم کارنامہ پوری ملت اسلامیہ کے لیے ایک اعزاز ہے اور تاریخ میں سنہری حروف کی شکل میں ایک یادگار کے طور پر آج بھی محفوظ ہے لیکن بد قدمی اور افسوس کے ساتھ ہم یہ تحریر کرتے ہیں کہ جس خطہ میں سب سے پہلے منکرین ختم نبوت قادیانیوں کے کفر پر اجماع ہوا تھا اور امتناع قادیانیت آڑ ڈینس بھی موجود ہے لیکن اس کے باوجود اس خطے میں قادیانی شعائر اسلام کا استعمال، مساجد کی طرز پر عبادت گاہوں کی تعمیر اور آزاد نہ طور پر کفریہ سرگرمیاں جاری رکھ کر، سر عالم قانون اور آئین کا مذاق اڑاتے پھر رہے ہیں جب کہ قانون خاموش اور قانون کے محافظہ تماشائی کا کردار ادا کر رہے ہیں.....

کوٹلی (نمائندہ خصوصی) تحریک تحفظ ختم نبوت کے سیکرٹری جzel حافظ محمد مقصود کشمیری نے کہا کہ حکومت آزاد کشمیر 29 اپریل کو سرکاری تعیطل کا اعلان کرے مطالباً اور یوم ختم نبوت منانے کی اپیل آزاد کشمیر کی تمام سیاسی و مذہبی جماعتوں سے بھی اپیل کی گئی کہ وہ اس تاریخی دن کی اہمیت اجاگر کرنے کے لیے اپنا کردار پیش کریں تحریک تحفظ ختم نبوت کے سیکرٹری جzel حافظ محمد مقصود کشمیری نے کہا کہ حکومت آزاد کشمیر اسمبلی سے 29 اپریل 1973 کو منکرین ختم نبوت قادیانیوں کے خلاف متفقہ طور پر پاس ہونے والی قرار دادی کی مناسبت سے آزاد کشمیر میں ہرسال 29 اپریل کو عام سرکاری تعیطل کا اعلان کرے اور اس دن سرکاری طور پر یوم ختم نبوت منانی یا جائے اس کے ساتھ ساتھ آزاد کشمیر میں امتناع قادیانیت آڑ ڈینس کو تحقیقی معنوں میں نافذ اعلیٰ بنانا کر قادیانیوں کو اس کا پابند بنایا جائے اور ساتھ ہی تحریک آزادی کے بیس کمپ میں قادیانیوں کے کفریہ مراکز جو حقیقت میں را اور موساد کے دفاتر ہیں انہیں فی افور بند کرنے کا مطالبہ کیا ہے انہوں نے کہا کہ حکومت کو فوری اس جانب توجہ دنی چاہیے اس سے قبل کو تحفظ ناموس رسالت ﷺ کے لیے کوئی احتجاجی تحریک شروع ہو۔ اس موقع پر انہوں نے تمام مسلمانوں سے بھی اپیل کی ہے کہ وہ حضور حمتہ اللعائیین ﷺ کے ساتھ اپنے عشق و محبت اور وفاداری کا ثبوت دینے ہوئے اپنے ادگر دنظر کھیں جہاں کوئی منکر ختم نبوت قادیانی / احمدی / مرزاںی جھوٹے مذہب کی تبلیغ و اشاعت میں نظر آئے تو فوراً متعلقہ تھانے میں روپرٹ درج کرائیں یا مقامی سطح پر علمائے کرام اور تحریک تحفظ ختم نبوت کے ذمہ دار ان کو آگاہ کریں آزاد کشمیر میں امتناع قادیانیت آڑ ڈینس موجود ہے لیکن ہماری بھی حسی اور خاموشی کی وجہ سے اس کا نفاذ نہیں اگر آج ہی خطہ کشمیر کی عوام تحفظ ختم نبوت کے لیے بیدار ہو جائے تو گستاخان رسول قادیانیوں امرزاںیوں کو ختم نبوت پر ڈاکہ ڈالنے کی بہت نہیں ہوگی۔